(1)

مغربی پاکستان کا درسی کُتب کے اشاعت کا آرڈیننس (قوائد و پابندی) 1970

۳۰ جون ۱۹۷۰ء

مغربی پاکستان کا ۱۹۷۰ء کا ستائسواں آرڈیننس۔

درسی کُتب کی چھاپ، اشاعت اور فروخت، اور مغربی پاکستان کے ذریعے یا اُن کے نگرانی میں چھاپ شدہ کام، کیلئے قوائد اور کنٹرول آرڈیننس۔

تمہید:۔

جیسا کہ درسی کُتب اور کام جو مغربی پاکستان درسی کُتب بورڈ نے چھاپے ہیں یا ان کے زیر نگرانی چھپے ہیں، کیلئے قوائد اور کنٹرول ناگزیر ہے۔

اب لہٰذا 25 مارچ 1949 کے مارشل لاء کے عبوری آئینی حکم کے ساتھ پڑھنے سمجھنے کے عمل ہیں۔

مغربی پاکستان کے گورنر کو اس بابت، اختیارات کے استعمال کے قابل بنانے کیلئے، مندرجہ ذیل آرڈیننس نافذ العمل کیا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان، دائرہ اور نفاذ:۔**

(۱) یہ آرڈیننس مغربی پاکستان کا درسی کُتب کے اشاعت (قوائد اور کنٹرول) آرڈیننس 1970 کہا جا سکتا ہے۔

(۲) اس کا اطلاق پورے خیبر پختونخواہ پر ہوگا، سوائے قبائلی علاقہ جات۔

(۳) یہ ایک ہی وقت (بیک وقت) نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفیں:**۔ اس آرڈیننس میں جب تک کوئی چیز موضوع یا سیاق سباق میں ناخوشگوار نہیں ہے۔

(ا)۔ "کتاب" ہر حجم، حصہ یا تقسیم حجم اور کسی زبان میں پمفلٹ اور موسیقی کا ہر کاغذ نقشہ یا منصوبہ، الگ چھاپ شُدہ اور کسی بھی زبان میں اس کا ترجمہ بھی شامل ہے۔

(ب)۔ "بورڈ" سے مُراد مغربی پاکستان درسی کُتب بورڈ آرڈیننس ۱۹۶۲ء (آرڈیننس نمبر ۱۹۶۲) کے تحت قائم شُدہ بورڈ ہے۔

(ت)۔ "شخص" میں مالک، ڈائریکٹر، مینیجر، سیکرٹری یا ایک تنظیم اشخاص کی گروہ جو شامل ہو یا نہ کا افسر یا نمائندہ شامل ہے۔

(ث) "تجویز" سے مُراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت تجویز کردہ۔

(ج) "کام" سے مُراد ادبی کام ہے۔

(ح) "درسی کُتب" سے مُراد ایک کتاب یا کا جو مغربی پاکستان درسی کُتب بورڈ کی اجازت یا اسکی نگرانی میں چھاپ دیا گیا ہو، اشاعت کیا ہو یا بیچا گیا ہو۔

(۲) الفاظ اور رائے جو اس آرڈیننس میں استعمال ہوئے ہیں اور انکی تعریف نہیں ہوئی ہیں جب تک ضرورت نہ ہو، اُن کے مطالب وہی ہونگے۔ جو مغربی پاکستان پریس اور اشاعت آرڈیننس ۱۹۶۳ء اور کاپی رائٹ آرڈیننس ۱۹۶۲ء نے دی ہیں۔

۳۔ **ممنوعات:----** کوئی بھی شخص، ماسوائے بورڈ یا کسی ایسے افسر جس کو بورڈ نے اس بابت با اختیار بنایا ہو، کے اجازت کے بغیر کسی درسی کتاب کی چھاپ، اشاعت یا فروخت جو پہلے بورڈ کے اجازت یا نگرانی میں چاپ شدہ، اشاعت شُدہ فروخت شُدہ ہو۔

۴۔ **مُجرم----** جو کوئی بھی دفعہ ۳ کی خلاف ورزی کرے گا اس کو یا تو مجوزہ قید جو ایک سال سے تک ہو یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

۵۔ **ضبط----** اس آرڈیننس کے تحت اگر کسی شخص کو سزا ملی ہو، درسی کُتب کہ جس کے مَد میں یہ جُرم سرزد ہوا ہو، کی تمام نقول بورڈ قبضہ میں لے گی۔

۶۔ **دست اندازی اور ٹرائل ---**(۱)۔ جب تک کوئی افسر جسکو بورڈ نے اس ضمن میں با اختیار بنایا ہو تحریری طور پر بیان نہ دے، کوئی بھی جرم جو اس آرڈیننس کے تحت سزا یافتہ ہو، کی کوئی عدالت دست اندازی نے لے سکتا۔

(۲)۔ مجسٹریٹ درجہ اول سے نیچے کوئی بھی عدالت اِس آرڈیننس کے تحت کسی جرم سُن نہیں سکتا ہے۔

(۳)۔ اس آرڈیننس کے تحت کوئی بھی سزا قابل دست انداز اور نا قابلِ ضمانت ہے۔

۷۔ **ابراء**----بورڈ یا کسی شخص کے خلاف، جو اُس نے صحیح نیت سے کی ہو۔ جو کہ اِس آرڈیننس کے کسی چیز پر عملدرآمد کی مَد میں ہو، کے خلاف کوئی کیس یا قانونی چارہ جوئی نہیں کی جا سکتی ہے۔

۸۔ **مستثنیٰ**---- حکومت سرکاری گزٹ میں اشتہار سے بورڈ کی سفارش پر کوئی درسی کتاب اس آرڈیننس کے تمام یا کسی حکم سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

۹۔ **قانون**---- حکومت سرکاری گزٹ میں اشتہار سے، اِس آرڈیننس کے مقصد کے حصول کیلئے قوانین بنا سکتی ہے۔